ایمان کے موسم

Copyright © 2011 by Peter Menkin, Obl Cam OSB

ISBN: Softcover 978-1-4628-8068-3

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔اس کتاب کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں یا کسی بھی وسیلہ سے، برقی یا میکانی، نقل سازی، ریکارڈنگ یا معلوماتی ذخیرہ سازی اور تحفظاتی نظام میں مالک کی اجازت کے بنا نہ تو دوبارہ بنایا جا سکتا ہے نہ تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

فن جلد سازی، تصاویر ڈاکٹر سیلے براور، سینٹ مارٹن اپی سکوپل چرچ، چارلیٹ، شمالی کیرولینا امریکہ، کے اسسٹنٹ پریسٹ، کی جانب سے جو اٹلی میں لی گئیں ہیں۔مزار بارشیئو اٹلی میں ہے۔اس کے علاوہ اس کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔

''میرا فن لطیفہ ذاتی روحانی زندگی اور ایمان کی عمومی زندگی میں شمولیت کی ہم آہنگی سے اخذ ہوتا ہے۔تصویر کشی کی بدولت، میں مسیحی زیارتوں کی راہوں اور ان کے اسفار، مزاروں، الطاروں اور ان خاص جگہوں کو ڈھونڈتا رہتا ہوں جہاں وہ خدا سے ملتے ہیں۔میرا فن روحانی مشق اور دوسروں کیلئے خدا کے بھید میں جانے، پاک کلام سازی، اور ان کے دلوں کی عمیق امیدوں سے آگے بڑھنے کا دعوت نامہ ہے۔''

e-Mail sbrowerphd@aol.

یہ کتاب امریکہ میں شائع کی گئی تھی۔

اس کتاب کی مزید کاپیاں حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں:

Xlibris Corporation

1-888-795-4274

www.Xlibris.com

ایمان کے موسم

مذہبی اور روحانی شاعری

پیٹر مینکن ، او بی آئی کیم او ایس بی

فہرست

پیش لفظ ---------- 9

موسم گرما

دن کے اختتام کی جانب رویا کا نور ---------- 13
گرمیوں کا وقت رنگ و آواز میں بات کرتا ہے ---------- 14
محویت سے بات کرنا، روح القدس کی دوسروں کے ساتھ گفتگو (بنیادی شمار) ---------- 15
بدھ مت نظریہ کا مطالعہ ---------- 16
میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش ---------- 17
غور و خوص کے دوران ---------- 18
کافی، تُو میری زندگی کا مزہ ---------- 23
آسمانی بات، نا چھوئے جانے والی ذات کی نا قابل تقسیم موسیقی کے نوٹس،
سلامتی کی زبان، ہر رنگ کے اختتام پر سفید روشنی ---------- 26
گزشتہ گرمیوں سے پہلے میں نے فرشتہ کو دیکھا ---------- 28
جب میں نے سسٹرز آف مرسی کے ساتھ دعا کی ---------- 29
روحانی شناخت ---------- 30
رنگین جھنڈے ہوا میں لہراتے ہوئے ---------- 32
تصور میں وعدے کا انتظار: اُوپر اُٹھایا جانا ---------- 33
اگست کی بارش کیلیفورنیا میں ---------- 35

موسم خزاں

موسم خزاں یہاں ہے ---------- 39
میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش ---------- 40
جامع دعا: ایک نقل ---------- 41

نفسیاتی تجربات، اندرونی جگہ کا داخلہ ---- 46
ایک حرفی دعا ---- 47
''سینٹ بینڈکٹ کے اصول پر ایک شاعرانہ خوش الحانی ---- 48
تمام روحیں ---- 49
سرما سے پہلے کی صبح: نمودار ہونے کے ساتھ جاگنا ---- 51

موسم سرما

کیسی تاریکی ---- 55
25 جنوری 2010 ---- 56
تلاش کرنے والا اور شک کرنے والا ---- 57
اُصبح (صبح سویرے) ---- 58
پاک وصف کے ساتھ فطرتی مقامات ---- 59
فروری میں موسم بہار کی جانب بدلتے موسموں کی ہم آہنگی ---- 60
جاگتی روح ---- 61
نیند، جانی اور ان جانی گزارشات ---- 62
''آمد'' ---- 63
''آمد کی شمع'' ---- 64
کرسمس بطور نظم ---- 65
خدا کی حضوری کے رویا ---- 66

موسم بہار

اچھی تخلیق کے لمحات کو رکھنا ---- 71
شراکتی سفر ---- 72
راکھ کا بدھ ---- 74
خاموشی اور آواز میں آشکارہ ہونا ---- 75

تالیف (روزے کے لیے) ---------- 76

لی میلو ڈیون، روزے میں معاہدہ ---------- 77

میر اوٹر ز ہسپتال کا معائنہ، اولڑکے ---------- 78

آسمان پر اُٹھائے جانے کا دن، نمبر ایک ---------- 80

موسم بہار میں نوجوانی کی ہوائیں، وہ کہتے ہیں ---------- 81

مارچ میں مطالعاتی گھر سے نوٹس، نمبر 3 ---------- 82

اجنبی کشادگی موم بتی کے شعلہ میں ---------- 83

بوڑھوں کیساتھ گفتگو ---------- 85

سادہ خوشیاں ---- نازک برس ---------- 87

پوڈکاسٹ اتوار کی دعا ---------- 88

خدا کے بارے کچھ جاننا ---------- 89

ایسٹر پر شاعری ---------- 90

ہلیلویاہ!! ایسٹر!! ---------- 94

پیش لفظ

اس مقام پر خاموشی، کوئی سخت آواز نہیں،
تنہائی اور کام کی خاموشی
یہ زمینی قوت آسمان کو عیاں کرتے ہوئے۔
مسیح کا روح اس مقام پر آرام کرتا ہے۔

چہارم۔غور وخوص سے خداوند کی تلاش منجانب پیٹر میکلن

ایسا کہا گیا کہ اگر مغربی مسیحیت نثر میں الٰہیات کو عمل میں لاتی ہے،تو پھر مغربی مسیحیت شاعری الٰہیات بن جاتی ہے۔اگر چہ امتیاز کرنا نزدیکی جانچ پڑتال کو رکھتا ہے جسے مجھے زیادہ سیکھنا ہے،لیکن با اصول دعویٰ درست طور سے مسیحی مغربی رجحان کو طویل، فنی اور شریعتی ہونے کا عکس پیش کرتا ہے۔(ہم شرعی قانون کی پیداوار میں مغربی مسیحیت کو رکھتے ہیں۔فلسفیاتی یا انتظامی کتاب کا ٹھوس ہونا اور آسمانی نظم ونسق جو کہ گواہی کے حصہ کے طور پر لکھا ایک گراں عمل ہے)۔دوسری جانب شاعری، الفاظ کے پُر معنی مطلب کو بیان کرتی ہے۔یہ حکمت کا ایک فن ہے جو کہ مغربی عارفین کا انتخاب ہے اور اسے حمد وثنا کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس سمجھ میں، شاعری، اور خاص طور سے مسیحی شاعری، جو اکثر خشک ،لفظی وضاحت سے انسانی روح سے بڑھ کر اس کے روحانی استفادہ ہونے کی وضاحت کرتی ہے۔میں دنگ رہ گیا، ایک منادی کرنے والے کے طور سے، ایک الٰہیاتی مواد کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اپنے دس منٹ کے واعظوں میں، پیٹر میکلن کی تیس سیکنڈ کی نظم کے ساتھ، یہ کنٹراسٹ میری اس طرف رہنمائی کرتا ہے کہ اگر یہ مختصر نظم مجھے میری نثر کے ساتھ انجیل کے پیغام کو سنانے میں موثر اور معنی خیز ہوتی۔جو کہ اس خواب آلود اتوار کی صبح کو ترتیب دیے ہجوم کے ساتھ ہوتی ہے۔

پیٹر کی شاعری اکیسویں صدی میں ہمیں بہت پُرانے چیلنج دیتی ہے۔جیسا کہ ہم بولتے، تصور اور اپنے شور کے الفاظ میں اور اکثر منقطع زندگیوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ایسا نہیں کہ یہ چیلنج ہے جسے کسی مبشر شاعر نے صدیاں قبل لکھا تھا۔مثال کے طور پر، دو دیوہیکل جیسے کہ جان ڈونی، اور جارج ہربرٹ کو لیجیے، جنہوں نے وقت اور پر روح پر عکس ڈالا اس کے ساتھ دل پر، اور جگہ پر جو کہ الفاظ کے چناؤ کے لیے سودمند تھے۔الفاظ جواب بھی روزمرہ زندگی میں ہلچل، ذہنوں میں اجڑا اور خدا کے ساتھ روحوں میں سلامتی پیدا کر دیتے ہیں، جو ہمارے پتھر دلوں کو نرم کر دیتی ہے، اور ہمیں دوبارہ غم خوار بدن بناتا ہے۔

ان صفحات میں، میری دعا ہے کہ آپ اُسے پائیں جو میں نے پایا۔مزاح، شخصیت، جدت، تلخی، روحانی عکس، اور مشہور تہذیب کو جو پیٹر میکلن کی شاعری کو منفرد اور تحریک دینے والی بناتی ہے۔میری دعا ہے کہ آپ پیٹر میکلن کے رنگین کردار کو بھی پائیں، وہ جسے میں تقریباً پانچ سال سے رکھتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں۔بینڈ کپتان اور ہلیٹ کے طور پر، پیٹر اپنے اندر جگہ، شخص اور کہانیوں کی سمجھ کی اہمیت کو رکھتا ہے جسے جگہوں اور لوگوں نے تھاما ہوا ہے۔اُن کی کہانیاں

ہماری بات کرتی ہیں۔ اگر ہم کھلی آنکھوں سے دیکھیں گے اور نرم دل سے سُنیں گے تب ہی سمجھ پائیں گے۔

جو میں پیٹر کی نظموں میں نمایاں طور سے دیکھتا ہوں وہ یہ کہ وہ گھر کی پاکیزگی کو نہیں ڈھانپتے، جیسے کہ ہمارے بہت سے بھائی اور بہنیں دور دراز کا سفر کرتے ہیں، یہ اُس جگہ کی پاکیزگی کی سمجھ ہے جو اس پیرش کے لوگوں کے ساتھ پیٹر کی خدمت کی اطلاع دیتی ہے اور اُس وسیع کمیونٹی کی جو اس وادی میں مقیم ہے۔ یہ مذہبی ترسیل میں ایک تحفہ ہے، اور یہ تحفہ اُس کی شاعری میں عیاں ہوتا ہے، جہاں غروب آفتاب اور بڑا البم حیرانگی کے ساتھ سب کی پُرانی کہانی کو عیاں کرتا ہے، وہ محبت جو کائنات میں پیدا ہوئی اور یہاں تک کہ اب جو اُس کی کائناتی اور چھٹکارے میں محبت کے طور تے پیدا ہوئی ہے۔ یہ وہ پُرانی کہانی تھی جسے جسے ایک دور دراز کے یہودی نے ہم پر عیاں کی تھی، اُس کی کہانی جو دنیا کو ٹکڑے ٹکڑے کردے اس موت شروع ہونے والی نئی زندہ ہوئی زندگی ہے۔ اب ہمیں مزید قریب کھینچتے ہوئے ہماری سانس سے بڑھ کر مسیح میں اپنے پاک، الٰہی خدمت کے لیے خداوند میں دعوت دیتا ہے۔ پیٹر دعا، ساکرامنٹ، خدمت ۔۔۔ اور شاعری کے ساتھ اس دعوت کا جواب دیتا ہے۔

یہ والیم اس پاک کام کی حمد وثنا کا حامل ہے، ہماری زمینی زندگیوں کو الٰہی ایجنڈے کے ساتھ جو کہ نجات والا ہے کے ساتھ اکٹھا کرتے اور ہمیں برکت دیتے، موسم بہ موسم، اُس نمونے کے ساتھ جو ہماری فانی طور پر ٹوٹنے کی صلاحیت کو ابدیت کی طرف لیجانے کے لیے راہنمائی کرتا ہے۔

دی ریورنڈ رچرڈ ای۔ ہیلمر، پی، بی ایس جی۔

ایسٹر یڈیوڈ 2011
چرچ آف آور سیویر
مل ویلی، کیلیفورنیا۔

موسم گرما

موسم گرما

دن کے اختتام کی جانب رویا کا نور 13

گرمیوں کا وقت رنگ و آواز میں بات کرتا ہے 14

محویت سے بات کرنا، روح القدس سیکنڈ کے ساتھ گفتگو (بنیادی شمار) 15

بدھ مت نظریہ کا مطالعہ 16

میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش 17

غور و خوص کے دوران 18

کافی، تُو میری زندگی کا مزہ 23

آسمانی بات، نا چھوئے جانے والی ذات کی نا قابل تقسیم،
موسیقی کے نوٹس، سلامتی کی زبان، ہر رنگ کے اختتام پر سفید روشنی 26

گزشتہ گرمیوں سے پہلے میں نے فرشتہ دیکھا 28

جب میں نے سسٹرز آف مرسی کے ساتھ دعا کی 29

روحانی شناخت 30

رنگین جھنڈے ہوا میں لہراتے ہوئے 32

تصور میں وعدے کا انتظار: اُوپر اُٹھایا جانا 33

اگست کی بارش کیلیفورنیا میں 35

دن کے اختتام کی جانب رویا کا نور

بڑھاپے کے حصار پر دن کے اختتام کی جانب روشنی
ساحل سمندر، اس گرمیوں کے دن پر پہنچتے شام کے دھند لکے کے طور پر دلگداز شام

اس ہفتہ کے رویا: آسمان ۔ نیچے سڑک پر نظریں جمائے،
سین فرانسیسکو کی طرف جنوبی سفر کے فاصلہ پر
خوبصورت پہاڑ، پھر شام کے دھند لکے کے طور پر روشنی ۔ ۔ ۔ گرمیوں کے وقت ۔

خالی ذہن کے ساتھ، بے معنی نہیں، لیکن خاموش، بہت خاموش، خوشی کرتے ہوئے
دن کے پچھلے حصے پر، سلامتی کی رویا۔ اس کا رکنا شروع ہوا،
اگر اختصار کے ساتھ: خدا کا ہمیں برکت دینا۔ خدا کا ہم پر چمکنا ۔
خدا ہمیں سلامتی بخشے ۔

سلامتی کے رویا، اچھی رویا، جیسے رحم کا وقت بوقت آنا،
جب میں 60 سال کی عمر میں تھا۔ میں ان لمحات سے مسرور ہوں،
اور یہاں وہاں وقت کے منہ سے چھین لینا، انتظار کرتے ہوئے،
یا معائنہ کرتے ہوئے، میں نے دوبارہ رویا کو پایا۔ تخلیق کی اچھائی کو
دن کے اختتام کے رویا پر غور کرتے ہوئے ۔ اطمینان ۔

گرمیوں کا وقت رنگ و آواز میں بات کرتا ہے

بولے جانے والے الفاظ جو رنگ بکھرتے ہیں،
نمودار ہوتے ہیں
نیلے رنگ کے گول دائرہ میں
شفاف کیریبین سمندر کی مانند

یہ گرمیوں کے وقت کی گفتگو
ابر آلود آسمان کے خلاف کی گئی،
ہماری زندگیوں کے بارے الفاظ،
جو طلوع صبح کے ساتھ اکٹھے ہوتے ہیں
روشنی
سرسبز درختوں کو تبدیل کرتی ہے
دن کے اختتام پر ہمارے بڑے چیلنج
دوستانہ گفتگو کے دوران
عرض و طول
تابندہ نارنگی بڑا ہو رہا ہے
آدمی اور عورت کے درمیان
سفید آسمان کے ساتھ ملاتے ہوئے
ہم ضابطہ اخلاق کو مانتے ہوئے بات کرتے ہیں۔

محویت سے بات کرنا، روح القدس کی دوسروں کے ساتھ گفتگو (بنیادی شمار)

میری محویت نے میرے تصورات کے تسلسل کو توڑ دیا
اس جون کے دن، "آسمان سے پرواز" کی اس آواز کے ساتھ
جاگتی ہوئی شادمانی کے حذف کے ساتھ۔ بنیادی شمار۔

ڈیکا جاز۔

ہم اس خوراک سے جیتے ہیں: اس رستے کے سہارے
میں نے اپنے آپ کو تجھ سے بھوک مٹانے کو پایا۔
یہ من ہے جس کی خدا پیشکش کرتا ہے: ایک مناسب کھانا۔
تثلیثی خدا میں روح کی آزادی کا سفر کرتے ہوئے۔

گوناں گوں فضائل

پیانو بجتا ہے، رنا۔ٹ۔ ہونکی۔ٹونک جھومتے ہوئے،
ردکیا ہوا تعارف چھان بین اور ہاں
جواب میں نرسنگا کا پھونکا جانا،
2 تواریخ میں سے کاہنوں کی مانند لہراتے ہوئے۔

ہنیسکل پھول کے لیے ناچنے کی موسیقی
آغاز کے لیے کچھ گیت "ہر وقت آسمان سے پروں کی مانند بارش کا برسنا، بارش کا برسنا۔۔۔"
آپ اپنی قسمت کو پالیں گے
سارے قصبے پر گر پڑنے سے۔"

بدھ مت نظریہ کا مطالعہ

حال اک مقام ہے،
لہذا میں نے پڑھا۔ بدھ مت نظریہ
نے مجھے بتایا، کہ ماضی اور مستقبل
زمانہ حال کا مقام ہے۔ آگاہ رہیے
اچھے خیالات کو رکھیے۔
کوئی سہل چیز نہیں۔
روحانی اُستاد پسند کرتے ہیں
تھک ناہٹ ہتھ عزت پیش کرتے ہیں۔
''بادلوں سے سبق سیکھیے۔''
''کل میں جا چکا ہونگا۔۔۔۔''
وہ کہتا ہے، لہذا میں نے پڑھا۔
میں نے بھی۔
اُس کے اور میرے درمیان، صفحات کے ذریعے
یہاں اُس کی آواز میں۔
ہم ایمان کے بارے حیران۔
کیا یہاں بدھ مت نظریہ میں مسیحیت کے لیے کچھ ہے؟
کلیسیا میں، کاہن اپنے ہاتھوں کو
رسم کی ادائیگی کے لیے دھوتا ہے۔
بدھ مت سچائی کو پانے کے لیے
اپنے ہاتھوں کو دھونے کے لیے کہتا ہے۔
اُس کے الفاظ کا چھوٹا سا طریقہ کار، زندگی کو اختیار کرنے کے لیے
جیسے کہ میں اسے جانتا ہوں، کتاب میں یہ آدمی
فیاض ہے۔ سلامتی۔

میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش

سورج کی روشنی، مقدس
روزانہ زندگی کا ایک واقعہ۔
مسیح کی یاددہانی
ہمارے چوگرد، ہمارے سامنے، ہمارے اوپر۔
سلامتی، میں خدا کی محبت کی تلاش میں ہوں۔
اس پر مرتکز
اُسے دیکھنے کے لیے
جو بُلاتا ہے۔

غوروخوص پر

پہلا: تیاری

اپنے دل کے کن کے ساتھ مشغول رہ
خاموشی میں سُن
رات کے وقت یا دن کے وقت
آزمائشوں اور بقائے حیات میں

یہ اصول خدا، خداوند کو
قریب لاتا ہے۔ فرمانبرداری کی جانفشانی:
اچھا کام شروع کرنے سے پہلے،
شدت سے دعا کر۔
ہم خدا کے چُنیدہ
بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔
یہ رستہ اچھی نعمتیں بخشتا ہے۔
روشنی کے لیے تمہاری آنکھیں کھولتا ہے۔
نیند سے جگاتا ہے
یہ اصول اس دن
آسمان سے آواز دیتا ہے۔

دوسرا: التجائیہ دعا اور اقرار

بہت زیادہ نزاع، دُنیا کی
مداخلت اور ماندگی کا
پہناوا میلا کرتا ہے۔

زندگی کے نور کے ساتھ چلیے
میں اس روشنی کو
اندھیرے اور موت میں ہوتے
تلاش کرتا ہے
جو مجھے نہیں پکڑ سکتا۔

غیر معمولی ہُلاوہ، اُس کی آواز کو سُننا۔۔۔
اپنے دل کو سخت مت کرو۔
رحم جو دیتا اور کھولتا ہے،
جو کہتا ہے کہ لے لو
ان الفاظ کو،
جو حاضر خدمت ہے۔

روزمرہ زندگی میں
خدا کے خوف کو سیکھو۔۔۔
یہاں تک کہ ہر لمحہ میں۔
دن کا ستارہ بیدار کرے
خدا کی آواز کا انسان
صدیوں سے
ان پاک الفاظ میں:

آدمی اور عورت کے لیے
سفر کے دنوں میں،
اس رستے کو اختیار کرنے کے لیے
میری جان اور روح کو بیدار کرتا ہے۔

تیسرا: غوروخوص کا مقام اپنے کام سے شروع کرتا ہے

گھر کی سراسر آوازیں
اس مقام پر
روحانی آرام کا عکس

پرندے یہاں بات کرتے ہیں، باہر اُنہیں سنو۔اب مدد کے ساتھ
پوری طرح ملفوف
ہڈیوں کو چوستے ہوئے۔
پُرسکون خاموشی، پُرسکون آوازیں۔

مُوسلا دھار بارش کا میدانِ جنگ
بیچ میں عبادت گاہ
شہری آوازیں: طیارے کی اُڑان،
یہاں موجود گاڑی کا گزرنا
اب اُس سے دوری۔

غوروخوص کا تناؤ:
بُلند تخیل، مضبوط، کمزور، لچکدار،
میرا آرام، دوبارہ تجدید کا انتظار۔

چوتھا: خداوند کی تلاش

یہاں خاموشی، کوئی بلند آواز نہیں۔اُجاڑ اور کام
کی سخت خاموشی۔

یہ زہنی طاقت
آسمان کو عیاں کرتی۔
مسیح کا روح
اس مقام پر آرام کرتا ہے۔

پانچواں : روح کا انتظار

اندرون زندگی کا تکرار، جھلکنا،
پچی روح کی آگاہی۔
انتظار کرتی ہے۔
فضل جو ابقا
کو کشادگی بخشتا ہے۔
سوتوں کے لیے پوچھیے
جو کثرت کے چشموں سے بہتے ہیں
ٹھنڈے۔

چھٹا : خدا میں ایمان کا شروع۔

ہماری غور و فکر
تصور کی جانب تحریک کرتی ہے: آج
اسے مجھ پر ہونے دیجیے،
پس صبح کی دعا شروع ہوتی ہے۔

میں اپنی خواہش پر سوچتا ہوں
زہنی دکھ سے چھٹکارہ پانے کے لیے،
دوبارہ بدن کی تلاش کے ساتھ

روح کی دریافت کرتے ہوئے
جو دوسرے پہلوں کو تھامے ہوئے ہو:
خداوند کا انتظار کیجیے۔
کیا کوئی جان سکتا ہے۔سرسری جھلک۔۔۔۔
ایک ہاں کے ساتھ
ایک وسیع ہاں کے ساتھ جو
پہاڑوں اور چوٹیوں سے بڑھ کر ہو
تخلیق،سب مخلوقات کی۔

چمکتے ستارے
روشنی کے انگارے
روح کراہتی ہے۔

کافی، تُو میری زندگی کا مزہ

کافی کے کپ کے ساتھ
میں دوست ہوں، معمولی طور سے اُس کا
میرے ساتھ ملنا،
اس خوش ذائقہ ملائمت میں حصہ ڈالنا۔

میرا تیرے بارے سوچنا، کافی
ایک مرتبہ،
ساوتھ امریکہ میں پکڑتے ہوئے،
وہاں پہنچتے ہی یہاں پہنچے ہوتے ہوئے تُو

بھرے کپ کے ساتھ اور طشتری
اور خوشی سے تُجھے چمچے کے ساتھ ہلاتے ہوئے
جبکہ میں نے ہمیشہ سے اس کا ارادہ کیا
پہلے گھونٹ کے ساتھ۔ یہ میرے بات کی
یاددہانی کے لیے ہے م جس نے کہا
مجھے کافی سے محبت ہے۔ اُسے اُمید پر یقین تھا۔ میری بیوی، وہ

شاید اب اپنے ذائقہ کو تبدیل کر چکی،
لیکن جب ہم بیس سال کی عمر میں شادی شدہ تھے
اُس نے کافی پی۔

صبح سویرے۔ اے کافی عورتیں تُمہیں
پسند کرتی ہیں، کیونکہ میں کچھ دوسروں سے
آگاہ ہوں جو تیری خوشبو سے لطف اندوز ہوتی ہیں۔

میری مانند گرما گرم سے لطف اندوز ہونا کہ تو جب گھونٹ بھرتا ہوں، پیتا
اور گلے میں اُتارتا ہوں،
غنچہ دا کھل جاتا ہے ذائقے کا
میرے منہ میں بھر جانے سے۔

مجھے اُس کے الفاظ یاد ہیں: "کھنچنے والی کشتی
خم کھاتے ہوئے آنا"
اُس کا اُس جگہ جانا
جسے مقدس یوحنا اُسقف کہا جاتا ہے
جہاں اُس نے سلامتی چاہنا سیکھا

یہاں ایک خاتون تھی
جس میں شادی کرنا چاہتا تھا، اور اُس نے مجھے پیا
جب ہم اُس جگہ پہنچے۔
نمائشی ہوٹل میں کافی، سرد
ایک ریسٹورنٹ، ذرا سا
ما، ما کا میڈن لین سین فرانسیسکو پر
تجرد پسند دوپہر کا کھانا
اور حسبِ دستور کافی کی دُکان، بہت خوش ذائقہ
ذائقہ دار لفظ
وہ جسے میرے خاندان نے سوچا
میری خواہشات کے ساتھ مجھے پینے کے لیے

اُس کے ساتھ، بہت بُرا
جب وہ کسی اور کے لیے بھاگ گئی
نیویارک شہر میں جنوبی بوسٹن کے لیے۔
اُس نے عبرانی کے بارے

اور خدا ابھلا ہے کے بارے سیکھا

عاشق مزاج نے اسے پیا، تو اے کافی
صبح کے وقت
سین فرانسیسکو میں
گول میز پر، بارو چی میز پر
بہت اچھی لگتی ہو۔

مجھ سے شادی، لیکن ایسا نہیں۔
میرا دوست چلا گیا،
وہ شور وغل کی محبت کرنی والی، خدا،
صبح، اور
انجمن احباب بھری زندگی۔

میری زندگی کے کتنے پُر مذاق میل
جو میرے رستے میں ہیں، جو تیرے ساتھ ہیں کافی۔
وہ جا چکی ہے۔ افسوس کے ساتھ
میں اُسے یاد کرتا ہوں۔
پابندی وقت کے ساتھ کہ
''اے میرے خداوندا!''
اس نے محبت کے بارے سکھا
اور ہنسی کے ساتھ اسے بانٹا

آج رات میں یاد کرونگا، کہ کافی سے پہلے یہاں زندگی ہے
میری دعا کوسُن۔

آسمانی بات، نا چھوئے جانے والی ذات کی نا قابل تقسیم، موسیقی کے نوٹس، سلامتی کی زبان، سُرنگ کے اختتام پر سفید روشنی

وہ ضعیف اور بُری موت، تیراڈنگ،
میرے 85 سالہ دوست کے ساتھ
گفتگو کرنے کو آنا
جو عورت کی طرح بیوہ ہے،
اور دُکھ بھرا بہت دیر سے زندہ۔

دوا اور آرزو کی قوت سے
زندگی کے اختتام کی نزدیکیاں
اُس کی ساتھی ہیں۔
میرے ہاتھ کو تھامے، آو بات کرتے ہیں۔

پس موت کے بعد
زندگی کی طرف بات کا رُخ
آسمان کی جانب آسمان کی جانب

ہر وقت نرسنگوں کا بجنا،
از حد خوشی سے فرشتوں کا گانا
اور خدا کی حمد و ستائش جہاں
باخبر دماغ کہکشاؤں میں
ایک تنہا ستارے کی مانند جلال میں ہو

سورج جو ہر وقت گنگناتا ہے،
اس مستقل ہم آہنگی میں یہ خالص تابانی۔
ہمارے آنسو پونچھے جاتے ہیں، اور ہم مزید نہیں روتے، نا ہی

غیر فانی محبت مبتلا ہونے کے لیے
تیاری کرتے ہوئے زندگی کی کسی دوڑ میں
سفر یا جانفشانی رکھتے ہیں۔
بے حساب نئے وعدوں میں شرابور ہونا
اتحاد میں بڑھنا،
چھوئے جانے کے ناقابل تقسیم جوہر کے ساتھ
ناقابل شناخت کی شناخت کرنا۔
یہ آسانی رستہ ہے، کیا تُم نے کبھی سوچا،
خدا کے پاس سے گزرنے کے بارے بتا مجھے۔
ہم اُس میں کچھ زیادہ چلتے ہیں، وہ پھر سا کرمنٹس میں آگے بڑھنا چاہتی ہے۔

موسیقی کے نوٹس، سلامتی کی زبان:

یہ پُرسکون محبت، سفید روشنی
کا گلے ملنے کے لیے ہمیں کھینچنا
آرام کی جگہ، خاموش، اے خداوند تُو میرے سامنے دسترخوان بچھاتا ہے۔
اگرچہ میرا گزر موت کے سایہ کی وادی میں سے ہو میں بُرائی سے نہ ڈروں گا۔
مجھے تسلی دے، مجھے تسلی دے۔
اس وادی میں میرے ساتھ چل،
وہ کہتی ہے۔ میں چلتا ہوں، میں چلوں گا، میں کہتا ہوں۔
شکرگزاری، شکرگزاری، شکرگزاری۔

گزشتہ گرمیوں سے پہلے میں نے فرشتہ دیکھا

مغرب سے باہر نکلنے کا رستہ جہاں تنگ ہوا ہے
اور انڈین رہا کرتے تھے (وہ مقامی طور پر، دیہاتوں میں رہتے)، دو موسم گرما
سے پہلے یہاں ایک فرشتہ تھا جو

شیورون اسٹیشن ۔ گیسولین پر تھا (گرین برئے، سی اے)۔
وہ آدمی کی طرح دکھائی دیا، یہاں
دوسرے بہت سے لوگ تھے، لیکن کچھ فرشتوں نے
شیورون پر مقابلہ کیا، یہاں تک کہ گرمیوں

کے سال پر، باقاعدہ قیمتوں کے بڑھنے سے سے پہلے۔
کچھ نے اسے سننا پسند کیا، یہ فرشتے تمہیں بتاتے ہیں،
کہ یہ قدآور مخلوق ابتدائی بائبل کی کہانیوں کے وقت
سے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو ہمارے درمیاں ہیں۔

انہیں اب اور تب دیکھیے ۔ دوستی کا شگون، میری اُمید، معائنہ کار
ہمارے درمیاں چلتے اور دونوں جنرل گاڑیاں اور
غیر ملکی گاڑیاں چلاتے ہیں، موسم گرما کے چمکدار دن پر
شیورون سے ٹینک بھرواتے ہیں۔

کیا آپ فرشتوں پر ایمان رکھنے والے ہیں، قد آور
یا ایسے بہت سے جیسے ہمارے درمیان کھڑے ہوئے،
انتظار کرنے، ہم انسانوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے
جو واقعی زمینی پیدائش کے جانور ہیں، کی مانند ہیں۔
میں حیران ہوتا ہوں۔

جب میں نے سسٹرز آف مرسی کے ساتھ دعا کی

عموماً،
ایک انتظار کرتا ہے جب
یہاں چرچ میں
تابوت ہوتا ہے۔

میں چلایا۔ اُس کی ماں مُردہ
تھی اور اگرچہ میری نہ تھی،
نہ ہی میری کلیسیا کی، دعا یہ تھی
جس کی مجھے ضرورت تھی

اُس کی ماں یقیناً
ایک خدا پرست خاتون تھی،
میرا خیال، اگرچہ میرا ساتھی
جس کے ساتھ میں پہنچا
وہ نہیں تھا۔ روح میں
اپنے گھٹنوں کو پکڑتے ہوئے
سسٹرز آف چیریٹی بھی
دعا کر رہی تھیں۔

میرا خیال کہ یہ
مدد، اُن کی پُر فضل سادگی
شہر میں اس رات کے وقت
ہمسایہ چرچ پر۔

روحانی شناخت

تُم وہاں تھے، اور میں جانتا تھا کہ تُو ہے جسے چھوا جانے والا ہے
محبت اور خواہش سے، دوبارہ یاد کرنے سے:
نفیس ذہن، اور تعلیم
مذہب اور روحانی تعلیمات حیاء کے ساتھ ذاتی طور سے
با ادب اساتذہ کے لیے عزت و احترام
آپ کی وہ دعائیں تھیں جنہیں میں
نے سُنا جنہیں کلیسیا کی عورتوں کے لیے
خدا کے سامنے ذکر کرتے پیش کی گئی۔
ریا کار ذہن تُجھ میں آہستہ آہستہ ہوئے
اجنبی مجھے روٹی اور مے سے جانتے ہیں۔ چاندی
کے صلیب کو پہننے کے خواہاں ہوتے ہوئے۔
بہت خوبصورت کیونکہ تُم دُنیا کے لیے اس
کی رسائی کے لیے درد اور محبت کو بیان کرتے ہو، بہت زیادہ بُرائی۔
مجھے معاف فرما مجھے تُجھ سے پاکشراکت میں غور کرنا تھا
اصل نمونے میں اُس عورت کی مانند جو
بحر الکاہل پر موسم سرما میں پہاڑوں پر،
الٰہی ذات کی تلاش کرتی ہے: چٹان کا منظر
رستہ ایک، دُنیا کا سب سے بڑا کنارہ، یک رنگ خوف
ہم چھوئے جانے والے والے مسیح کے لیے دعا
کہ اُس مقام پر ہیں، جو تثلیث میں، بھید میں سفید
آگ کے ساتھ بے انتہا طور پر جل رہا ہے۔
نئی کمزور روحیں دنیا میں شان سے چلتی ہیں
بہت فیاض کھانا، جس میں ہم غور و فکر کے وقت

اُس دن اُس میں شریک ہوتے ہیں،
اور گواہی اور بولنے کے لیے دنا۔ ہمیشہ رواں دواں رہنے کے لیے۔
تُم قوت وحکمت، آگ لگانے کے لیے آئے۔
ہم سب کو خدا کے قریب اکٹھے لایا گیا۔

رنگین جھنڈے ہوا میں لہراتے ہوئے

اُس پر مسلسل، سانی بادِصبا، روشن،
کم چوڑے جھنڈے لہراتے ہوئے آئے،
یہ رنگین جھنڈے

خدا کے آدمی کا چاہنے والا
عبادت کرنے والے پر
روشنی کے آرام کرتے وقت
جو گنگناتے ہوئے گیت کے ساتھ
ہونٹوں کو چھوتے دعا کرتا ہے

اُٹھائے ہوئے ہاتھوں کی اصلاح کے ساتھ،
اچھائی کی توقعات
اتوار کو خیر مقدم کو ماننا۔
محبت بانٹنے والی صلیب

اُوپر اُٹھائی جانے والی التجات
شہری ہجوم کے سامنے۔

پس اُس کا ایسا کرنا
الٰہی مرضی کی عاجزانہ قبولیت کے ساتھ

محبت میں چوٹ کھائے
رقص میں ہونا اور روح جانوں کو اکھٹا کرنے لایا۔

تصور میں وعدے کا انتظار: اُوپر اُٹھایا جانا

وجود رکھنے والی تنہائی، خواہش
کا موسیقی کی آواز کی مانند داخل ہونا، موسیقی
کا عمارت سے ایک بے ترتیب آغاز
میرا اس کے لیے انسانی اجازت کے ساتھ شامل ہونا۔

ماضی کی یادوں میں، اُن گزرے دنوں کی یاد کا آنا
جیسے کہ دل کی تلاش، ایک خوبصورت آواز۔

سُننے والے کانوں کو مجبور کرنا
اُس عظیم روحوں (آسمانی حمد وثنا) کو سُننے کے لیے

جو موجودگی کو مزید واضح طور سے
لانے کے لیے ہوئے اکٹھے
اُس ہمیشہ کی سلامتی میں میرا ہونا، اور وہاں رہنا
ذہن کے لیے اسے آشکارہ کرنا کہ آواز تھی ایسی
جس کی لمحاتی طور پر بکثرت مداوت ہوئی۔

کیتھڈرل سے موسیقی کی وہ یاد
جہاں بجانے والوں کا مسیح کے تصور میں دعا مانگنا
جسے ہلر اڈ اسمبل سے کیا جاتا۔
موسیقی جو قلیل الفاظ کی بات کرتی ہے

سیکسو فون بجانے والے کا گانے والے کی رباعی سے ملنا

اس غیر معمولی آواز کو سننا
اُصح جو وہ بجاتے ہیں۔۔۔سوچ و بچار کو لاتا ہے،

رات کے وقت تنہائی میں
جیسے موسیقی ہمارے پابندی سے انتظار کرتی ہے
جواب میں دی گئی اُس خودی سے خالی محبت کے ساتھ
تیری محبت کی اجازت کے ساتھ جو ہمیں جان پہچان دیتی ہے
ایک ایسا خول جو ختم ہو گیا
لیکن روشنی جو ہمیشہ گاتی رہتی ہے
گُل آب پر پیلے رنگ کے شعلوں کا بھڑکنا

جہاں خُشک گھاس کا مزہ لہر کی تبدیلی کی سرگوشی
میں ہوں۔

کیلیفورنیا میں اگست کی بارش

اگست کی بارش۔۔۔موسم گرما
ظاہر کرنا
مہینوں کی سردی

بڑے آسمان کے مقابل
اکیلے رستے پر چلنا
جیسے ایک اجنبی کا چلنا

کیلیفورنیا کا منظر
رویا کا وجود، چند روزہ

بہت سے رستوں کا اس ملک کو عبور کرنا
لمبی سڑک پر آواز کو سننا جب مسافر شمال کو جاتے
وہ ہلکی سی بارش کا پانی بے انتہا حقیقتوں کا صاف طور پر مضبوط ہونا

دن کے اختتام پر روشنی میں اک فنا پذیر رویا
موسم بدلنے سے پہلے دکھنا
اس منظر کا ئی تنہائی کا بتانا۔

کیلیفورنیا کے موسم کا نمونہ
سال کے اس وقت کا آنا
لوگوں کے جانے کا شگون۔ بے سکونی
اور تحریک۔

موسم خزاں

موسم خزاں

موسم خزاں یہاں ہے -- 39
میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش ---------------------------------- 40
جامع دعا: ایک نقل -- 41
نفسیاتی تجربات، اندرونی جگہ کا داخلہ -------------------------------- 46
ایک حرفی دعا -- 47
"سینٹ بینڈکٹ کے اصول پر ایک شاعرانہ خوش الحانی ---------------------- 48
تمام روحیں -- 49
سرما سے پہلے کی صبح: نمودار ہونے کے ساتھ جاگنا ------------------------ 51

موسم خزاں یہاں ہے

صبح کا سلام
اے صبح کے ناشتے

سورج کے طلوع پر
چمچ اور برتن دھونا

پیشگی
صبح کی دعا۔

میری اچھے دنوں کو دیکھنے کی خواہش

سورج کی روشنی، مقدس
روزانہ زندگی کا ایک واقعہ۔
مسیح کی یاددہانی
ہمارے چوگرد، ہمارے سامنے، ہمارے اوپر۔
سلامتی، میں خدا کی محبت کی تلاش میں ہوں۔
اس پر مرتکز
اُسے دیکھنے کے لیے
جو بُلاتا ہے۔

جامع دعا: ایک نقل

خدا کی طرف سے بُلاوہ
اُس بت افتظ جیسی دعا میں۔ حیاتی انقلاب کا
بائبل میں کھلنا اور
منظر کی حیرانی میں
صورتوں پر ایمان لانا۔

وہی ہمیں روحانی جامع دعا
میں مدعو کرتا ہے۔

صحرا، لمبی پٹی، درد، حادث۔
تنہائی۔ (اکیلا پن)

صحرا کا روحانی طور پر گہرا ہونا
اور یہی ایک۔
ساری نئی روحانیت کے لیے دعوت۔
یہ زاہد کی
چالیسویں پیدائش
چالیس سے اسی۔
اسی سے ایک سو بیس۔

موسیٰ کا رہائی کی پیشکش کرنا (اعمال)
اُس میں ترتیب دینا جو کہ
40 سال کا علامتی عرصہ، مستقبل میں۔

40 سال بعد اس کا ایک بچے کے طور
پر سیکھنا، اس عجیب منظر کو دیکھنا،
''کہ کیوں جھاڑی جل نہیں رہی ہے۔''

80 سال کی عمر میں صحرا میں دیکھنا
یہ ایک بچے جیسی زندگی ہے۔
عبرانی میں:۔ مجھے اُس پار جانا اور دیکھنا۔

یہ اُسے چھوڑنا ہے جہاں
وہ بھیڑوں کے ساتھ نئی زندگی میں تھا
اور اُس کی کسی نئی چیز پر نظر تھی۔

اُس کا اس محافظت کو چھوڑنا
اور اُس بھید کا سامنا کرنا۔

کتنا زیادہ خدا ابراہام سے چاہتا تھا کہ
وہ جائے جیسے پطرس نے اپنی صبح سویرے کیا
جب اُس نے مسیح کا انتظار کیا۔ جیسے مارتھا
نے کیا جب اُس نے مسیح کے یا روح کے لیے
انتظام کیا۔ مارتھا کچھ سیکھتی ہے جب
لعزر مرتا ہے۔

خدا جانتا ہے جب ہم صحرا میں ہوتے ہیں
جب وہ صحرا سے صدا لگاتا ہے
جب وہ بُلاتا ہے، ''موسیٰ تو کہاں ہے۔''

یہ خدا کی مقدس آگ ہے
جب ہم اپنے جُوتے اُتارتے ہیں
جیسے موسیٰ نے کیا۔ہم اکیلے ایسا کرتے ہیں،
تنہائی میں۔

ہر چیز میں خدا کی حضوری ہے جو ہمارا انتظار کرتی ہے۔
میں نے اپنے لوگوں کی آہ وپکار کو سُنا (فادر مائیکل)
خدا موسیٰ پر غور کرتا ہے جو اپنی شناخت کی دریافت میں

ٹُوٹا ہوا ہے اور اس میں اپنے مشن کو دیکھتا ہے۔

تصور کرنا (مردانہ روحانیت سے)، مسیح کے
ذہن میں فتح کو رکھتے ہوئے دردناک
غیر محفوظ ہونے پر بھروسہ کرتے
''رحم''۔اُس وقف ہوئے شخص کو پڑھنا: ''قربانی کی بجائے''۔
''صحرا میں جانا''
موسیٰ کا اندرونی صحرا میں ملنا
اور اُن کی غلامی سے باہر راہنمائی کرنا۔

یہاں دو صحرا ہیں: دعوت نامہ، ہمارے اندر جو کہ دوسرا ہے
جسے مرٹن اس میں بڑی خودی کہتا ہے
کہ خدا کا ہم میں ہونا (سچائی کے لیے اب ناقابل بیاں)
تخلیق کار کو وقف کرتے ہوئے،

ہم ناکامی کی دعوت میں ہوتے ہیں
جب کسے دوسرے پر بھروسہ رکھتے ہیں،
کلام میں کثرت کے ساتھ۔
وقف ہونے والے کے لیے (میرے لیے)
جلدی اُٹھتے ہوئے،
خدا بہت شاز ونادر ایک
شائستہ دعوت میں آتا ہے۔
یہ ہماری دعوت پر ایک تسلی دینے آتا ہے۔

صرف انجیل مفلس کو
سمجھ دیتی ہے، (ہماری انسانیت کی مفلسی کی کمزوری)۔

ہم سب کا ہمارے بدن کی خیالی جدوجہد،
ایک عورت اور ایک مرد کی۔

چھوٹی کتاب کا غربت کو بیان کرنا
ایک چھوٹی کتاب کا۔
روحانیت کی نئی نظر انسان ہونے پر ایک نئی نظر
خدا کون ہے پر ایک نظر۔

چھوٹی کتاب کا مرنے اور لمبی لکیر
میں داخل ہونا۔ ہر چیز کے لیے اور اسے اب چھوڑنے کے لیے
مے کا پیالہ مقدس ہوتا ہے
صحرا میں مقدس ہونے کے مطلب
کو تلاش کرنے کی اجازت دیتا ہے
مے کا پیالہ

صحرا کا ہاں جلتی ہوئی جھاڑی کو اجازت دینا
یہی روانی ہم میں اور دوسروں میں ہے
یہاں سونپ دینا ہے ہمیں۔

فطرت کی چیزوں کے خلاف جانے
اور ایسا نہ کرنے کے بغیر ہمیں اُس جگہ جانا ہے
جہاں ہمیں مسیح دے خوراک حاصل ہو
خدا نے موسیٰ کو خدا کے دل میں لایا۔

(فادر مائیکل کے الفاظ اور خیالات ،وہ ایس بی ایم،
نظم اور پیٹر مینکس کی جانب سے کیا گیا ترجمہ او بی ایل ،یم او ایس بی)۔

نفسیاتی تجربات،اندرونی جگہ کا داخلہ

یہ لازم مجبور دوستی
پریشانیوں کو لانے کے لیے
ظاہری شکل اور پردہ کی تلاش کرنے میں
ابھرنے کی قوت کی پیشکش

کمرے میں دو نفس انسانی میں مبتلا ہونے سے
اس کے عمیق جائزے میں ۔اندرونی
مقام کی گفتگو سامنے علاقوں میں
بذات خود دماغ میں گہرا نمونہ
حقیقی اور عام مداوات میں عمل جراحی
ڈاکٹر زکافن کا مظاہرہ کرنا۔

چالاکی سے تکلیف رساں زخم
چھپی ہوئیں نفسانی خواہشات کا روپ دھارنا،
تجربات جاننا،اور شفائیہ عمومیت کو دوسروں کے
ساتھ بانٹنا اُس پُرانے رستے کو چھوڑتے ہوئے
جو ایک سے بڑھ کر ہے۔بہت سے لوگ
کمرے میں آتے اور دوبارہ باہر نکل جاتے ہیں۔

ایک حرفی دعا

ایک حرفی دعائیں جن کی مشق کی میں نے
گھر آتے، رستے میں رات کو
سین فرانسیسکو کی جانب دیکھتے ہوئے
جہاں آسمان پر ارغوانیت کی دھمک بکھر چکی تھی
ان دیکھے شہری بچاو، اور جنوب کی جانب
دھاتی ناورلال رنگ کی ننھی بتیوں کے ساتھ
جہازوں کے اس اندھیرے میں مدد کے لیے،
مجھے ایک اُستاد نے بتایا،
چھوٹی دعائیں بھلی ہوتی ہیں، خواہ سفر کے دوران ہوں

رستے پر کلیسیا دعا کرتی ہے
جب یہ جاتی ہے اور اس کے ارکین بھی ایسا کرتے ہیں۔

حیرانی، مداخلت یہاں سلامتی ہوتی ہے شام ڈھلے،
ایک خدا کی تلاش کرنے والے، مسیح سے محبت کرنے والے کی طرح،
میں اس شدید حملے کو جانتا ہوں
جو اندرونی گفتگو سے ہے
قدیم دُشمن جو ایک ذہن میں کسی گہری اندھیرے میں
انتظار کرتے ہیں، اندرون گہرائی میں مگرمچھ کی مانند
دکھ برداشت کرنے کو قبول کرتے، اور
خدا کی حضور میں رہتے:
میری مختصر دعا یہ ہے کہ ''ابا'' میں پکارتا ہوں۔

”سینٹ بینڈکٹ کے اصول پر ایک شاعرانہ خوش الحانی“

اپنے دل کے کان کے ساتھ حاضر ہونا
خاموشی میں سننا
رات کے وقت یا دن کے وقت
آزمائشوں اور بقائے حیات میں
یہ اصول خدا لاتا ہے، قریبی خدا
جسے وہ میرے لیے کرتا ہے
فرمانبرداری کی جانفشانی
اچھا کام شروع کرنے سے پہلے، کثرت سے دعا کیجیے
ہم خدا کے شمار کردہ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔
رستہ اچھی نعمتوں کی پیشکش کرتا ہے
اُجالے میں آپ کی آنکھیں کھولتا ہے۔
نیند سے جگاتا ہے۔
اس دن اصول آسمان
سے آواز کی پیش کش کرتا ہے۔

تمام روحیں

میری ایک خوبصورت، غیر مضطرب لڑکی، جسے کھلا دل بخشا گیا
خدا کے دوست ابر اہام کی طرح، مادہ حیات کا اصل نمونے کے خوش آمدید کہنا۔

روح القدس، جو یہاں نومبر کے وقت آتا ہے؟ پینتیکوست
روح کے دن اور روحوں کا اکٹھا کرنا، مقدسین کا آسمان پر ہونا
اور مُردوں کی یادگاریں، جہاں درد اور دُکھ مزید نہ ہوگا۔ روح القدس کا بھید

ثابت قدم، تیرے بیٹے کا مخفی بدن، کونسی روشنی
جو دائمی طور سے چمکتی ہے، اس لیے کہ تو سارا دن ہماری مدد کرتا ہے۔

رحم میں ہم انتظار کرتے ہیں، ہم روح پاک پر اعتقاد رکھتے ہیں:
میری ایک پیاری لڑکی ہے، غموں اور خوشیوں کی مدد کرنے والی اور دیندار عورت۔

پینتیکوست، کیسے خدا کے فرشتے کی دعوت سے
روح نے اُس کی فرمانبرداری کے لیے راہنمائی کی روح کا بھید

یہ کونسا روح ہے جو اُسے شاگردوں کی جلالی جماعت میں لے گیا
ہم اس کی روشنی میں تمام روحوں کے لیے ہمیشہ کے جلال میں دعا کرتے ہیں
اپنے ذہنوں کی روح کی تجدید کرتے ہوئے، دعا یہ کتاب کہتی ہے۔

میری پیاری لڑکی، غیر مضطرب، لہٰذا ہم خوشی کی خدمت کے لیئے اُس کی جانب مڑتے ہیں
پینتیکوست۔ زمین و آسمان پر، محض ای جملہ جو یادگاری کی بات کرتا ہے جہاں
انسانی فطرت کی عظمت شاندار طور تے پیدا ہوتی ہے اور ابدی زندگیوں سکونت کرتی ہیں۔

کیا یہ صلیب نہیں؟ مُردہ، چلا گیا۔ نومبر کے اس
انعکاسی موسم اور بدلتے موسم کی یاد۔ اُس کی پیروی کرو۔

میری ایک حسین لڑکی،
اور اپنی خوشی میں وہ ایسا کر چکی، اُس کی پیروی،
اب تمام مقدسین اور رسولوں کی جماعت میں۔

سرما سے پہلے کی صبح: نمودار ہونے کے ساتھ جاگنا۔

تخلیق کا یہ ایک اور دن۔
پرندے بیدار ہوتے ہیں، سورج طلوع ہوتا ہے

صبح کی سیر کرنے والے پہلے ہی باہر ہوتے ہیں،
صبح کی آوازوں کو پرکھنا۔
یہ جانتے ہوئے کہ ہفتہ بیدار ہو رہا ہے، اور بھی یہاں ہے۔

یہی دن ہے جسے خدا نے بنایا، آئیں اس سے خوشی منائیں
پہلے حمد و ثنا کی دعا اور شکر گزاری صبح کا سلام
کہنے سے شروع ہوتی ہے۔
یادداشت کا عمل شروع ہوتا ہے۔
ذہن کی مچھلی پکڑنا۔

موسم سرما

موسم سرما

کیسی تاریکی ---------- 55

25 جنوری 2010 ---------- 56

تلاش کرنے والا اور رشک کرنے والا ---------- 57

اُصبح (صبح سویرے) ---------- 58

پاک وصف کے ساتھ فطرتی مقامات ---------- 59

جنوری میں موسم بہار کی جانب بدلتے موسموں کی ہم آہنگی ---------- 60

جاگتی روح ---------- 61

نیند، جاگنی اور ان جاگی گزارشات ---------- 62

''آمد'' ---------- 63

''آمد کی شمع'' ---------- 64

کرسمس بطور نظم ---------- 65

خدا کی حضوری کے رویا ---------- 66

کیسی تاریکی----

یہ کیا، اندھیر نگری میں
داخل ہونا
آگے کیسی تاریکی،
روشنی کی مشعل، شعلوں کا
چمکنا۔ پانی کے اُس پار روشنی،
ہم جانتے ہیں۔

25جنوری2010

میں نے خدا کا انتظار کیا
اپنے ذہن کے سکوت کے ساتھ
گیتوں کی موسیقی میں
دوست کے ساتھ گفتگو میں

یہ پھولوں کی خوبصورتی میں ہے
اور دن کی روشنی کے رنگوں میں
دعا یہ کتاب ہے دعا میں کھو جانا
میں نے خدا کا انتظار کیا

میرے دوست، یہ میری زندگی کی خوشی ہے
جاننے کی سادگی میں علم کی تلاش
ایک دوسرے کے لیے، یہاں تک کہ اُس وقت کے لیے جو دور سے دھندلا دکھائی دیتا ہے
جسمانی آزمائشوں کے لیے اور زمین دوز رستہ میں خوف میں
جہاں روح اور ذہن کی خلوت گزینی ہوتی ہے۔

روح کو رونے اور حیران ہونے دیں
کہ یہاں تُجھے جاننے میں تسلی ہے اے خداوند
میرے دل سے بات کر۔

تلاش کرنے والا اور شک کرنے والا

پانی عمیق چشموں
سے نکلتا ہے
جو سادہ طرح
فانی کو الٰہی کی شراکت میں
تازہ دم کرتا ہے

خدا کے ہاتھ کے وسیلہ
اُس کی موت سے پیدا ہونا
اور زندہ رہنا ایک تاہل تجس
مخصوصیت کی آواز کو
وعدہ کے ساتھ سُننا:
وہ کبھی ہلاک نہ ہونگے
میٹھی اجازت، غیر فانی معافی
تیری حضوری میں زندہ رہنے کی حیرانی،
اے روح آ۔

الصبح (صبح سویرے)

وحشتناک یاددہانی، روشنی کی ایک کرن (ستارہ)
موسم سرما کے دن کے وقت آنا
نئی زندگی کو لانے کے لیے
ایک نئی صبح کو لانا۔

پھیلے ہوئے موتی کی چمک
اور بچوں کے ساتھ سُننا
جوان والدین، ہمسائے،
اور غیر پیدا ہوئے بچے جو ماں
کی کوکھ میں آرام کر رہے ہیں،
جو پیدا ہونے والے ہیں۔

نئے دن کی اراد ے
تو اے روح القدس مجھے جنبش دے
میری صحت اور اُمید کی تجدید کر

پاک وصف کے ساتھ فطرتی مقامات

موسم سرما کی سورج کی روشنی کی چمک دمک
اس کے ساتھ اگلا رستہ،
اُس کی تلاش، سورج کی گرماہٹ، علم
کی خلیج کو عبور کرنے کے لیے
یہی طریقہ ہے جہاں وہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔
آدھی سویر کو سفید روشنی کو عیاں کرتے
اُس کا چلنا، خدا کا آنے والے مہمان کے ساتھ
کشتی لڑنا محض ایک گواہی کے لیے۔
لکڑی کا پُل، رستہ، لوگ اور محبت کی آواز: تحفہ
اجنبیوں کی آوازوں کا بولنا
قاصدوں کی آواز کو سننا، دُنیا میں رحم کے لیے، بیدار ہونا
یہ کیسی آواز ہے جسے ہم سُنتے ہیں،
کیسی روشنی ہے جسے ہم دیکھتے ہیں؟
کیسی شراکت جو ہمیں بیدار کرتی ہے؟
گواہی، کرسمس منانے کے بعد
یہ بارہ دن۔ چند روزہ سیر، گھر کی تلاش۔
زندگی یہاں وہاں بکثرت ہے
راہ کے دوران، دوبارہ میں ایک آدمی،
تخلیق کی کو خوبصورتی کا ایک حصہ
جسے آپ خدا کی خدائی میں دیکھتے ہیں۔
ستاروں سے بھری ہوئی رات
جو اندر آتی ہے، اور زمین پر اچھے خوابوں کا آنا۔
کامل انسان، کامل خدا کا ہمارے ساتھ چلنا۔

جنوری میں موسم بہار کی جانب بدلتے موسموں کی ہم آہنگی

فروری کی بارش کا برسنا
آہستہ سے اس موسم کی
ضرورت کے مطابق، زمین پر
جھلملاتے، تازگی بخشتے۔
مجھے جگاتے ہوئے، مجھ میں
احساسات اور نشانات کو موسم بہار کی طرف
لاتے ہوئے، اُس پاس پاس رہنے والی ہوا کے ساتھ۔

دوسروں کے لیے رحم کے لیے
دل کو کھولنے کی خواہش کرنا،
زمین کی تال سے اسے حاصل کرنا۔
بارش کا زندگی کی ہر پہلو کو تازگی بخشنا
میرے ذہن اور ذہانت کو پھرتی بخشنا،
اچھے موسم کی ہم آہنگی کو حاصل کرنا
اس بدلاؤ اور تجدید ہمارے لیے ایک تحفہ۔

جاگتی روح

صبح کے ساتھ اُٹھتے ایک رویا
نیلا آسمان، سفید پھول جیسا آسمان
رنگین درخت

تخلیق کی حقیقت کے ساتھ
روح کا یہ عظیم تجربہ

مجسم خدا، یسوع کی نئی زندگی
''میں اُن میں اور وہ مجھ میں،
تا کہ وہ کامل طور سے ایک ہوں۔''

آدم کے دن، اے خداوند آ۔
بہار کی روشنی کی گھڑیوں کا اپنی طرف متوجہ کرنا
خاردار پھولوں کی سُرخ پتیاں۔

نیند، جانی اوراَن جانی گزارشات

پیشگی ہر رات مدعو کرتی نیند
بعض اوقات آہستہ آہستہ ذہن نشین کرنے
کی گھڑیوں کے دوران چپ رہنا،

سویرے دعا کے ساتھ باقاعدگی،
تازگی کے لیے۔ بعض اوقات زبردستی جاگنا،
اندھیرے کی زبردستی، غروب آفتاب، بچنے کے لیے
شدید خواہش کی ضرورت۔ رات کے اندھیرے
کا گزرنا، جی ہاں، سونے کی کتنی خواہش کرنا،
دوستوں کے ساتھ لگاتار
اکٹھے طور پر خوابوں میں رہنا، اور ناواقف لوگوں کے ساتھ سونا، ابدیت کے داخلی رستہ پر۔

اس عیاں کردہ زندگی میں عملی راحت کے طور پر
آنا اور زندگی کی یادداشت کے آزار ہونے
کو جاننا اور رات میں نغمہ سرائی کرنا، اور پھر آرام

اکثر ایسے سونا کہ ذہنی تذبذب سے سکون پانا
جسے ہم تسکین کہتے ہیں، سونا، گہری سوچ میں اسے جاننا اور مداوت کرنا
ابتدائی جگہوں میں داخل ہونے کے وقت باخبر ضمیر کے ساتھ جاگنا،

آرام، میرے پاس آو میں تُمہیں آرام بخشوں گا۔

''آمد''

فصل
خدا سے مہیا کرنا۔

خاموشی
موسم کے انتظار میں۔

مسیح آرہا ہے،
اس سال پیدا ہوتے۔

”آمد کی شمع“

شمع کی روشنی۔
میرے دل کی ابتدا،
میرا پُر اُمید دل،
میرا کھلا دل

ایسا موسم میں ہے،
کسی چیز کا آنا۔
غیر معمولی طور تے آنا۔
وعدے کا آنا۔
دن کے وقت یہ روشنی ہے۔

کرسمس بطور نظم

مجھے اُمید کہ آپ کو بچوں کی نظمیں پسند ہیں،
ئی، اور پیدائش اور ستارے جو اُن کی آواز کو ختم دیتے ہیں۔
آپ کے لیے میرا جواب یہ ہے کہ:
موسم خزاں یا موسم سرما کا شکرانہ۔ صحت مند پیدائش کی شکرگزاری، اور
سبق کی اس خوش الحانی میں، (یہی ہے جو یہ نظم پیش کرتی ہے)
اور میری کے گیت بھی۔
کرسمس کے لیے دو گیتوں میں سے جملوں کا تسلسل
''۔۔۔ ہر دل اپنے کمرے کی تیاری کرے، آسمان اور قدرت گنگنائے۔۔۔''
''اور ہر پتھر چلائے۔۔ اور پر پتھر چلائے گا،''
اُن سے جو با اخلاق ہمارے درمیان ہیں دُنیا اُن سے موافقت کرتی ہے۔''

اور لیکن تُم میرے ہو اور میں تجھے اپنے اندر اور مجھے تیرے اندر رہونے کی درخواست کرتا ہوں۔
جو تھا انف تو دل میں رکھے گا وہی میں دل میں رکھوں گا،
میری جان تیری شکر گزار ہے۔ حمد وثنا کے ساتھ۔
میں اس نظم کو جو میں نے کیا اُس کی بڑی معذرت کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔
اُس واقعہ کے بھید کے حصے کو اخذ کرنا چاہتا ہوں
جو بہت تحریک بخشنے والا اور یہ ایک قدیم سچائی ہے
اور نئے سال کے لیے یہ 2000 سالہ دور کو لانے کے قابل ہونا ہے۔
پس یہ یہاں ہے جیسے میں نے اس تین سال قبل اخذ کیا تھا،
آپ کی توجہ اور برداشت کے لیے شکریہ کہ آپ نے ان الفاظ کو دیکھا جو انصاف
کی دہلیز پر محبت کی چاہ رکھنے کے لیے ہیں، جو بڑی محبت کے ساتھ تثلیثی خدا سے دیئے گئے ہیں،
جس کی خواہش ہے اور جو آدمی اور عورت کے دن کی دھڑکن ہے۔

خدا کی حضوری کی رویا

نثری نظم جسے 1999 کے کرسمس پر لکھا گیا۔
مزید عکس کے لیے پُرلطف، دعوت۔

یہ ایک شاعرانہ قسم ہے جو پُر شکوہ منظر کے طور پر ایک جوش وولولہ والی پیدائش ہے جو اس تحریر میں لکھی گئی ہے جو کہ روشنی نمودار ہونے سے ذرا پہلے لکھی گئی۔
سونے والوں کا جاگنا مہربانی سے کیجیے، بولنے کو دعوت دیجیے۔

آمد کے کچھ نوٹس، جنوب کی جانب ستارے کے ساتھ جو کبھی نیچے چمکا تھا۔
سفر پر، اور مسیح میں زندہ خدا کی تلاش کرتے ہوئے۔ آسمان پر اُٹھایا جانا
صبح سویرے خدا کے عیاں کردہ جلال کی تلاش سرگزشت کی روشنی میں بیداری اور روزنامہ کے طور پر جہاں قادر مطلق کی پوشیدہ نظر اُس کے جلال میں ہمیشہ جلتی ہوئی روشنی کے ساتھ گزرتی ہے۔

یہ ایک امریکن منظر ہے جو یہاں مغرب میں پانیوں کے اوپر ہے۔ اوپر بادل اور اب یہ بنفشی اور ارغوانی رنگ جو بہت زیادہ ہے جو خوف لاتا ہے، اور ڈر۔
''میری راہیں تمہاری راہیں نہیں ہیں۔''

وہ روشنی میں نہیں ہے۔ یہاں مت دیکھیے،
بلکہ اسے طلوع ہوتے سورج کے طور پر موسم کی روزمرہ کے قلمبند کیے جانے
سے آر پار کیجیے، او نیچے جلال میں۔
یہ دن ہے جسے خدا نے بنایا۔ آئیں اس سے خوش ہوں۔ لہٰذا الفاظ بولے گئے۔

14 دسمبر: خدا کے جلال کے عیاں کیے جانے کے طور پر۔
اُس کی حضوری کے لیے جھک کر دعا کرنے سے پہلے۔ سین رافائیل ریچو ہڈپیل پر مشرق کی جانب سورج۔
آنے والے کرسمس کی ابتدائی روشنی کی بھرتی کرنا۔

15 دسمبر: پیار اسوار، آنکھوں کے لیے اُس کی شان وشوکت میں
خدا کے جلال کو لانے سے پہلے شہر کے پہاڑوں پر سورج کا طلوع ہونا۔
کیسے عرضیات کا بلند وبالا ہونا جو پورے خلیج کا درمیانی ہونا اور اس جزیروں کا اس کو احاطہ کرنا۔
20 دسمبر: خوشی کے گیتوں والا اتوار۔ صبح کا طلوع ہونا جیسے کہ
مشرقی سورج کا کرسمس کی برکات کو لانے کے لیے داخلی طور سے درخشائی بخشنا۔
خدا کا جلال روشنی سے پہلے ہونا ایک گواہی تھا، جیسے کہ ستارے کا اوپر نمودار ہونا
جہاں اُس کی تلاش کرنے والے درخواستوں کے ساتھ ناچتے گاتے آتے ہیں۔

23 دسمبر: ہم نے احاطہ میں شامل ہوتے وسیع ارغوانیت کے جاہ وجلال کو دیکھا۔
ایک پرندہ جو سفر میں دوسروں کے ساتھ شمال کی جانب ہجرت کر رہا تھا۔
روشنی زیادہ چمکدار نہیں تھی۔ آپ کا شکریہ۔

27 دسمبر: یہاں میرے اور خداوند کی حضوری میں
آسمان کی پوشیدگی میں، بہت خوبصورت رنگوں کی مانند، آسمان پوری طرح ارغوانی تھا۔
ہم ایک تاؤ سے ایک دوکان کے پاس سے گزرے۔
سین فرانسیسکو اوک لینڈ برج کے ساتھ یہاں کشتی کے پیچھے سورج کے طلوع ہونے کی تصویر شامل ہے۔
جواُن انسانوں کے لیے جو جن کے خیال سے اور یاددہانی کے لیے کہ یہ کرسمس ہے۔
آج مقدس اسٹیفن کا دن ہے۔

28 دسمبر: پانیوں کے اُس پار عمارتوں میں سُنہرے عکس کا عیاں ہونا۔ سورج کا زردی مائل ہونے کے طور پر طلوع ہونا اور سفر کے آغاز پر مسیح کے بھید کا سکونت پذیر ہوتے عیاں ہونا۔ صبح کی ارغوانی روشنی آنکھوں اور ساحل سمندر کے لیے سکون، جو ہم تک پہنچی۔ یہ اس صبح سلامتی کی زیارت کرنا تھا۔
29 دسمبر: خدا کے آنے والے سالوں کی سمجھ اتنی قریب جیسے میں اور دوسرے 72 گھنٹوں کے لیے سلامتی کی تیاری کرتے ہیں۔ کیسے مسیح اور جوبلی کا سال ایسا ہے، ایمان کی تلاش میں کیا ضروری ہے؟ ہم نے سونے کے بھٹی میں تائے جانے کی مانند کوشش کی۔ صبح ایسے ہی نمودار ہوئی، جیسے کہ نئے ہزار سالہ دور میں اُس وعدے کی مانند، جو فرشتوں کے ساتھ شراکت رکھنے میں کیا گیا ہو۔ خدا کے فضل سے میں یہ دعا کرتا ہوں۔

30 دسمبر: صبح کی روشنی جو شرقی بسنے والوں پر ارغوانی خوشی کے کمبل کو اوڑھے ہوئے ن جیسے کہ یسوع کا جی اٹھنا اور مسیح کی پیدائش۔ یہ چھا دن ہے، اور یہاں افق پر جو ہماری اخلاقیات اور چھٹکارے کو بتا تا ہے۔ الارک۔

3 جنوری 2000: اصبح کے مسافروں سے سورج غروب ہونے سے پہلے صبح کی صراحت ہونا۔ جن تحائف کی ہم نے پیشکش کی، جیسے روشنی چمکتی ہے۔ مغربی آسمان پر اُس ستارے کا اس صبح کو یاد دلاتا۔ او۔

موسم بہار

موسم بہار

اچھی تخلیق کے لمحات کو رکھنا ---- 71

شراکتی سفر ---- 72

راکھ کا بدھ ---- 74

خاموشی اور آواز میں آشکارہ ہونا ---- 75

تالیف (روزے کے لیے) ---- 76

لی میلو ڈیون، روزے میں معاہدہ ---- 77

میر اوٹر ز ہسپتال کا معائنہ، اولڑ کے ---- 78

آسمان پر اُٹھائے جانے کا دن، نمبر ایک ---- 80

وہ کہتے ہیں موسم بہار میں نوجوانی کی ہوائیں، ---- 81

مارچ میں مطالعاتی گھر سے نوٹس، نمبر 3 ---- 82

اجنبی کشادگی موم بتی کے شعلہ میں ---- 83

بوڑھوں کیساتھ گفتگو ---- 85

سادہ خوشیاں ---- نازک برس ---- 87

پنٹیکاسٹ اتوار کی دعا ---- 88

خدا کے بارے کچھ جاننا ---- 89

ایسٹر پر شاعری ---- 90

ہلیلویاہ!! ایسٹر!! ---- 93

اچھی تخلیق کے لمحات کو رکھنا

مغرب کے چھوٹے قصبے، کیلیفورنیا میں
آتے ہوئے، موسم کا تبدیل ہونا۔

ایک خاکہ میں،
ایک نامٹپوس نامی انڈین شہزادی
جو پہاڑوں کے اُس پار لیٹی کونپلیں دکھاتی ہیں،

بہار آچکا ہے، رنگ جاگ اُٹھے ہیں۔
ہمارے بدن شادمانی کے ساتھ
اس علم کے ساتھ جاگ اُٹھے ہیں
کہ یہ زمین بہت اچھی ہے۔

انسان کے خون اور آنسوؤں کے
قدیم عناصر، یہ یاد کہ
یہ زمین کا وعدہ تھا، جو ہمیں
اس چمک دمک کے ساتھ ملتا ہے۔

پہاڑوں کے درمیاں فاصلہ
جن کی چوٹیاں دھند سے لپٹی ہوئی ہیں،
اور کچھ لمحے کے لیے اس دُنیا میں
جھگڑا اور جنگ، یہاں اس کا علم ہے
کہ تخلیق ہمارے ساتھ ہے، اچھی۔

شراکتی سفر

کیا کلیسیا کے لیے دُکھی ہونا
بے عیب ہونا ہے؟
اور اُسی ایک پر، خوشگوار بھی ہونا۔

ہم نے 204 گیت کو گایا
''محبت اس طرح دوبارہ آتی ہے
جیسے گندم جو بہار میں سبز ہوتی ہے۔''
میٹھا س اور خوشی ملتے ہیں۔
ہم اپنی زندگیاں بانٹتے ہیں
اُن کی شکل

خدا ہمیں بلاتی ہے۔
کیا یہ ایک مہم ہے، مجھے محبت کی دلی
خواہش ہے، مرنا۔

''اب سبز پتے نکلتے ہیں۔۔۔''
ہم اپنی فناپذیری میں قید ہیں،
میری جان۔

دن کے آغاز پر روٹی اور مے کو بانٹنا
اور سفر پر چلتے رہنا۔

اتوار کو ہمارے جاگنے سے
جب سورج کی روشنی کا سایہ
میرے صحن کے درخت پر پڑتا ہے

میں جانتا ہوں کہ
اس دن ایسا کہتے ہوئے پاکشراکت لیتے ہیں
''اے خداوند تیرے کام
اے خداوند بابرکت ہیں۔''

پاکشراکت کے بعد میں گاتا ہوں
''محبت دوبارہ زندہ رہتی ہے''
گھڑیاں پچھلے کرامات، خیال اور گھٹنوں
کے بل دعا کو،
ہمیں دوبارہ شروع کرنا ہے۔

راکھ کا بدھ

یہاں کیلیفورنیا کا سرد موسم ۔
راکھ کا بدھ آ رہا ہے،
زمینی ہوگی دکھانے میں ناکامی ۔
یہاں شگون بتانے والوں کا مزید سردی کا کہنا
اور ایسا ہی سرد دنوں میں
بارشوں کے ساتھ۔۔ میں مسیح کی مانند
نشان ہونے کے لیے جاوں گا۔

یہ زائرین میرے لیے شروع ہو چکے ہیں
منگل سے پہلے ،بدھ سے پہلے۔
دیکھیے اور میں موسم بہ موسم کرتا ہوں
میں،مفلس ،پاک دامن مسیح کی پیروی کرتا ہوں۔

خاموشی اور آواز میں آشکارہ ہونا

خدا کے خوف کے ساتھ
اور کمزوری کے ساتھ اس موسم
میں روزوں کا آنا۔ مسیح سے پوچھنا
کہ چاند رات میں متاثر نہیں ہوگا،
نہ ہی تب جب اجنبیوں کا کھو جانا جو
میرے دُکھ کی بدبختی کا سبب ہے۔

میں تیرا ہوں
تُو میرا ہے، مجھ میں آباد رہ۔

مداوات:
خاموشی کا کمرہ بنانا
زندگی کی آواز،
توبہ کے طور سے سُننا
ان دِنوں، بہت دیر تک۔

لوگوں کی گفتگو میں اطلاعی لمحات، اُن کی
تثلیث خدا کے بھید کے بارے آوازیں
گناہ کی منجر گہرائیاں انہیں عیاں کرتی ہیں
یہ آشکارہ کرنے والا ہے۔

تالیف (روزے کے لیے)

میرے اقرار کا اوپر اُٹھایا جانا، اور میرے ذہن کا آگاہ ہونا
کہ میں خدا کے سامنے ہوں اور انسان معافی کی تلاش میں

خداوند آپ کے دل میں اور آپ کے ہونٹوں پر ہو۔۔۔۔۔

کیا آپ نے پہلی کہی ہوئی بات کو نوٹ کیا:
اُس کے عظیم رحم نے تمہارے سارے گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔۔۔

بدن کی ناکامیوں کے لیے، انسان کے گناہوں کے لیے، اور
کلیسیا کی کامل سلامتی میں تمہاری تجدید کرتے ہوئے۔۔۔
ایک کہتا ہے، مجھ پر رحم کر اے خداوند، اپنی محبت بھری مہربانی کے مطابق۔۔۔

اپنی زبان کے ساتھ جو میں نے کہا،
اپنے دل میں اپنے قصور کو پایا،
اپنے بدن کے ساتھ جس نے جسمانی طور سے غلطیاں کیں، وہ مجھے گناہ کے پاس لایا۔
خدا اپنی محبت کو آپ کے دل میں عیاں کرے۔

مجھے روشنی کے پاس لا، مجھے اندھیرے سے نکال،
جیسے میں اپنے سب گناہوں کو یاد نہیں کر سکتا،
اُن کو بھولنا اور اپنے ذہن سے نکالنا۔

بُرائی پر میرا غور و خوض، اچھائی پر میری شرینی،
میں یہ بھرپوری سے تیرے حضور لاتا ہوں۔
''عام دعا کی کتاب'' سے تدوین، یہ الفاظ ''دوسے، اپنے گناہوں سے نادم ہونے کی موافقت جو صفحہ 449 پر ہے۔

لی میلوڈیون، روزے میں معاہدہ

بسیرا کرنے کی جگہ پر
جہاں میں خدا کی حضوری کو جانتا ہوں
میں بیرونی اندھیرے کو پہچانتا ہوں۔

لی میلوڈیون کے لیے، موسموں کے تعارف
کا تبدیل ہونا۔

رعایتی مسکن، یہاں یہ بڑی دُنیا
جہاں یسوع مقامی ہے، یہاں تک کہ جانفشانی میں بھی۔
خلافِ معمول۔

ہم اُس کے موجود نمونہ سے ہیں،
تخلیق پر ایمان رکھتے
تلاش کرتے، میرے آدھے دل کو بھرتے ہوئے
مجھے بے تکلف کرتے ہوئے۔

میری اندرونی بُرائی اور ابلیسی آزمائشوں سے پہلے۔اندھیرا۔
تو میرے اندر میرا کرمزی مقام ہے، باہر تبدیلی کو بدلتے ہوئے
تو خدا ہے،
تثلیث۔

کیا میں ہمیشہ کے لیے پرستش کے ساتھ
صبر دکھاؤں؟ روزے شروع ہوتے ہیں۔ اسے منائیں۔

میر اوٹر ز ہسپتال کا معائنہ، او لڑکے۔۔۔

دھند بیٹھتی اور اس شہر میں رہتی ہے
جہاں لوگ اجنبیوں کے لیے
اپنے نرسنگ دوستوں کے لیے اپنے خاکے بناتے ہیں
دیواروں پر لٹکاتے ہیں اور یادوں میں۔قیصر کے بے نام اسباق کی جنگ
اور امریکن فتوحات کی نفیس سیاحت بہت سی فوجوں کا سفر
زخموں کے رجحان کے ساتھ لوگوں سے آراستہ کرنا۔

ایسا غاروں اور دیوان خانوں میں ہونا۔
عمارتی کلینک، ہسپتال، نرسنگ ہوم، صحرا کے
سین فرانسیسکو میں پختگی کے لیے ایمبولینس سنٹر کے لیے تاکید کرنا۔
عضو، زندگیاں، اجسام، جو نئے نئے رنگوں
کے معمول کو کم کرنے کے ساتھ پرورش کرتی ہے
جو کہ جنگی زخمیوں کو خوشبودار مرہم لگانے کے لیے ایک لشکر کے لیے منظم کرنا۔

اے لڑکے، میں نے ویٹرین ہسپتال کی لائن پر
معائنہ کرتے مردوں اور عورتوں کو دیکھا۔
میں نے آج خبروں کو سنا، نتائج کو دیکھا۔
حفاظت اور علاج کی پیشکش:
شاگردیت کے ساتھ نرم رحم
شکرانے کے ساتھ حاصل کرنا، سیاست اور
ان زندہ چہروں میں رنگ کی لکیروں کے خاکوں میں
ارغوانی جلال کے ساتھ سُنہرے دل۔
زخموں کی یاد کے لیے ایک قسم۔

یہ، اے لڑکے، میں نے آج امریکی چہروں کی زخمی
حالت میں آمیزش بھری سفیدی کی خبروں کو سُنا
اس امداد کے ساتھ، کہ اے لڑکے
اُن کی خاموشی میں جانکنی ظاہر تھی۔

دھند سُنہرے دروازے پر لکھی ہوتی ہے
اُس شہر پناہ میں جہاں گھر اپنے رنگوں کے ساتھ
رخسار پر پڑتی ہوئی شعاعے،
لوگ سینٹرز اور آفسران سے بات کرتے ہیں، جوڑوں کے جُڑنے کا انتظار کرتے۔

اے لڑکے، یہاں خدا ہے جو نیچے ہال میں
نگر کے چاروں طرف ہے، میں آج جزی کے خاکے
کے ظاہر ہونے کے لیے وسیع اور مرکز مرکز دیکھتا ہوں۔

آسمان پر اُٹھائے جانے کا دن، نمبر ایک

یہاں دعا کی کلیسیائی عبادت ہے۔

گاؤ۔

اس تقریب پر شام کی دعا،

ہم الٰہی جشن کی توقع کے ساتھ ظائرین کے طور سے آئے،

جلال۔

عبادت میں داخل ہوتے، خدا کو مناتے

دعا اور کلام میں یہ لفظ

گاؤ۔

او، وہ جی اُٹھا۔ یہ گیت تھا

جب خداوند جی اُٹھا، وہ آسمان پر اُٹھایا گیا

تصور، میں تھا۔

تحریک۔

شاندار خوبصورت آوازیں،

اس خوبصورتی میں انسان کا اوپر اُٹھایا جانا کیسی خوبصورتی بنائی،

اُس کے ساتھ اس دُنیا کی کامل انسانیت کو لانا۔

یہ جشن منانا ہے۔

الٰہیات۔

خدا کا تحفہ

انسانیت کے طور سے انسان

جشن منانے کے لیے خدا کا تحفہ

انسانیت

انسان اور الٰہیات

بھید،

یہ مسیح ہے۔

وہ کہتے ہیں، موسم بہار میں نوجوانی کی ہوائیں

بہت مرتبہ میری نوجوانی
میرے پاس آتی ہے،
پیش منظر میں بادِ صبا کی مانند
اور وہ سب جو اس میں ہے،
مجھے میری شراکت کی یاد دلاتے ہوئے۔

دوسری چیزوں کی بڑھنے سے
تجدید کے ساتھ، پیدائش ایک فریادی
حیرانگی، ہڈی کے مادوں میں خون کا دوڑنا

اس دنیا کے لیے پیدائش کے ساتھ
الٰہیات کا داخل ہونا۔
ہم نوجوانی کی طاقت کی پوجا کرتے ہیں،

ناواقف گفتگو میں اسے بُلاتے ہوئے
جو روزمرہ کی زندگی کے حصہ کے طور جاری رہتی ہے۔
تازہ جنبش اور تعجب۔
اس کا فریاد کو چھونا
اس کا ہوا کو پیار سے چلانا،

لمحات کے دوران دکھوں کو سالوں سے جگانا،
بہت دل موہ لینے والا اور تاہل لطف،
یہ نیا شباب۔ عمر رسیدگی کی طرف جاری و ساری۔

مارچ میں مطالعاتی گھر سے نوٹس، نمبر 3

خدا کے خدا میں
حافظے میں مدد کے ساتھ شروع کرتے ہوئے۔ مسیح کے ساتھ
دوسروں کے قریب۔
ابا کے چوگرد۔ الفا۔

صلیب کی لکڑی،
اپنے اندر خواہش کی آواز دیتے ہوئے۔
سارا دن خدا کے ساتھ ہونے کے
ارادہ کے لمحے میں لوٹتے ہوئے۔

مالک کہتا ہے،
''نادتا بھولنے والے مت بنیے''
انتہائی دعا اس خدا میں میری مدد کرتی ہے۔

موم بتی کے شعلے میں اجنبی کشادگی

خدا کی حضوری آتی ہے
روشن شمع کو منور کرنے
شعلہ جاتی ہوئی زاہد خاموشی کے ساتھ
گفتگو کرتا ہے، دیکھی اور ان دیکھی چیزوں کے لیے
دعائیہ اشتہار لیے، یہ گفتگو

مودبانہ طور سے کمرے میں جاری رہتی ہے
جہاں ہم بیدار ابسرو کے وقت وہاں تھے۔
وہ دعائیں ابھی تک باقی ہیں۔کتنا بھلا لگتا ہے
ان دعاوں کو سُننا، ہاں روح اور ذہن میں جاگنا
اور خدا کے ساتھ ہونے کے دوران یہاں
کمرے میں شعلہ کو ظاہر کرنا اور بڑھتی ہوئے بغل گیر ہونے کو
وسیع طور پر سمجھ سے بالاتر لطف اندوز ہونا۔

خدا کی حضوری سے دیے گئے لمحے سے آگاہ ہونا
اُس موسم کو حاصل کرنا جو دل کو حیران، مایوس بناتا ہے۔
ایسا کہنا کہ" ہمارے ساتھ رہ۔۔۔"

تم چ کے پیچھے
کیتھڈریل میں صلیب کے نیچے،
پہاڑ پر شخصی طور پر سا کرامنٹ دوپہر کے وقت
دعا گھر میں، سڑک پر، دن کے اُجالے میں،

کام کے دوران، کیسے روح کو یاد کرتا ہے،
ناختم ہونے والا ابدی وقت، یہاں اس کی یاد:

دوسرے بھی جانتے ہیں۔
جب وہ دعا کرنے جاتی ہے، زندگی کے
کسی وقت پر، ہم جانتے ہیں کہ محبت ہمیں
گلے ملتی ہے جیسے محبت اُسے گلے ملتی ہے
اتوار کے دن، شعلہ بہتر طور سے سُنتا ہے،
بعد ازاں سارا ہفتہ دل کھلا رہتا ہے
، محبت سڑک پر بلاتی ہے۔ ہمیں کھلاتی ہے
آپ روٹی توڑنے میں ایسا کرتے ہیں۔
کپ لیجیے۔ اُس لمحے یا وقت جب محبت پیشکش کرتی ہے
یہ میٹھی برداشت کرنے والی روح ہے۔
اس انداز عمل گفتگو کو جاری رکھیے۔

بوڑھوں کیساتھ گفتگو

میں نے لمبے زبور 119 کو زبانی پڑھا،
اعتراف کے طور سے شروع کرتے ہوئے
لیکن اپنی سوچوں کا قرض دیتے
اور اپنے دل کو کھولتے ہوئے۔

اپنے فرمانوں کے مطابق اے خداوند مجھے سکھا،
میں اسے اپنے پورے دل سے مانوں گا۔

اپنی یاد میں خالی بن: خدا کی
تلاش میں ناکامی پر، اور اچھی
تخلیق کی خواہش، اور اُن کمزوریوں
اور لاپرواہیوں کی لمبی فہرست جو بہت سالوں سے خدا کو نظر انداز کرتی ہے۔

اے خداوند مجھ پر اپنی پیار بھری شفقت بھیج
اور اپنے وعدہ کے مطابق اپنی نجات کو۔

بوڑھوں کے ساتھ میں بات کرتا ہوں جب میں پڑھتا ہوں
اُن کی جوانی کی بات کرتے، اور میرا خیال ہے،
''کیا یہی ہے جو اُن کے دماغ میں ہے؟''
ہذا میں اپنی زندگی کے نوجوانی کے اوقات میں
اسے آرام دینے کے لیے دل کو کھولتا ہوں اور اسے شاد کرتا ہوں۔ یہاں تک کہ بچپن سے۔
مبارک ہیں وہ جنکی راہیں بے گناہ ہیں جو خدا کی شریعت پر چلتے ہیں!

مبارک ہیں وہ جو تیرے احکامات مانتے ہیں
اور اپنے پورے دل سے اُس کی تلاش کرتے ہیں۔

میں اُن کے لیے الفاظ کہتا ہوں، اُن بوڑھوں کے لیے
اُن دوسرے لوگوں کے لیے:
الفاظ سے پہلے خیال میں
خیال سے پہلے دماغ میں
دل میں موجود، اور میں سُنتا ہوں،
ہمیشہ سُننے کی خواہش کے ساتھ۔
بوڑھوں کے ساتھ یہ بات
یہ میری شائستگی کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔
یہ اُن کا پیغام ہے۔

وہ مجھ سے کہتے ہیں،
''میں بہت دیر سے زندہ ہوں۔
میں بمشکل اس بارے سوچتا ہوں۔''

میں اپنا زبور 119 پڑھنا
جاری رکھتا ہوں۔

میں یہاں زمین پر اجنبی ہوں
مجھ سے اپنے احکامات کو پوشیدہ نہ رکھ

اے خداوند، مجھے تیرے سامنے آتے ہوئے چلانے دے
مجھے اپنے کلام کے مطابق، فہم بخش۔

سادہ خوشیاں۔۔۔نازک برس

ادھیڑ عمر 90 ہے۔
اُس کی بصارت ماند پڑ رہی ہے
ہم نے بطخوں اور مرغابیوں کا معائنہ کیا
اور وہ عمر کی بصارت کی تیزی کو دکھاتی ہے
عملی چیزوں پر غور کرتے ہوئے
جیسے کہ اُنہیں خوراک مہیا کرتے

یہ اُنہیں ہمیں دیکھنے کے قابل بنائے گا
وہ سیر کریں گے، سادہ خوشیاں۔

ندی کے پانیوں میں حرکات۔

پرندوں کی جوان زندگیاں تازہ دم ہو رہی ہیں، موسم سرما میں ٹھنڈے گھونٹ کے ساتھ۔

ہم دونوں دوستی کرنا
سیکھ رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ ہونا
اُن مہرباں نازک سالوں کا معائنہ کرنا
جو ہم پر تھے۔

پینٹیکاسٹ اتوار کی دعا

کیونکہ میں خالی اور بے کس ہوں
لہذا میں اُمید اور دعا کرتا ہوں
زبان اور شعلوں کی زبانیں۔

خداوند۔
میں تلاش کرتا ہوں، مجھے روح القدس
کو خوش آمدید کہنے دے۔
خدا جو ہمیں آزادی کے لیے
مصر سے باہر نکال لایا۔

خدا کو یہ نجات دینے دیں:
قبول کریں اور خوش آمدید کہیں اور آئیں روح القدس حاصل کریں

پہنچیں، دل کھولیں،
ایمان رکھیں کہ روح کی آگ
اچھائی۔ہم میں چھید کرنے اور ترتیب دینے آتی ہے۔

بولیوں اور شعلوں کی زبان
اپنے دلوں میں ناچنا۔
اسے مجھے کلیسیا میں ہونے دیں
اسے مجھ میں ہونے دیں، اسے دوسروں میں ہونے دیں اے روح پاک آ۔ بھسم کرنے والی آگ
باں جلاتی ہوئی۔

خدا کے بارے کچھ جاننا۔۔۔۔

ارامی کلیسیا کے گیت کے لیے معذرت کے ساتھ

سیکھنے کے لیے بہت زیادہ دکھ
مسیح کا مرنا اور پاتال میں اترنا

ہفتہ کی بیداری جاری رہتی ہے۔
تصور اور ایمان سفر کی پیروی کرتے ہیں
وہ اکیلا قبر میں ہے، چھونے پر سرد۔

اب وہ جاری رہتا ہے
شاید ہم اُس کے ساتھ ہوں۔

اُس نے ہمیں خدا دکھایا
جب اُس نے اُن کا چلانا سُنا
''ہم پر رحم کر۔''

موت نے اُس پر اختیار نہ رکھا۔
اُس نے اُن کے ہاتھوں پر اپنا نام کھدوایا
وہ جو اندھیرے میں اور جکڑے ہوئے ہیں۔

اُن کا رشتہ اُس سے ہے
وہ اُن کی آواز سُنتا ہے۔

چھڑانے والا، ہم کہتے ہیں ہیلیلویاہ۔

ایسٹر پر شاعری

چرچ کے سامنے نرگس کا پھول

جب میں نے کسی سے پوچھا
کہ تُم چرچ کیوں جاتے ہو
وہ کہتے ہیں
''روشن شمع کو دیکھنے''۔

یا
''موسیقی کے لیے گیت کے دوران
آگے بڑھتے ہوئے''

یا
''ایسٹر کے نرگسی پھولوں کے لیے''

یہ سفید پھول، نرم و نازک چرچ کے سامنے والے حصے کو آراستہ کیے ہوئے
جہاں ہم پاکٹ راکت کے لیے جائیں گے
کسی موجودہ کا انتظار کرتے، آگے بڑھتے

اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وعدہ کے پورا ہونے کے ساتھ۔

ہم اکٹھے ہوتے ہیں: کیونکہ
جشن منانے کے لیے، بدن اور خون کو روٹی میں توڑا جاتا ہے
ایک اچھے نذر کیے آدمی کے لیے۔
میری آنٹی 80 برس کی ہے اور اس سے زیادہ
وہ سال کے اس وقت دیے گئے
نرگسی پھولوں کے تحفے کو پسند کرتی ہے۔

خادم ایک تسلی دینے والا ہے
بدن اور خون میں ہمارے ساتھ ایسٹر لانے کے لیے شکریہ،
ڈاکٹر براؤن بوڑھا ہے، وہ ہر ہفتہ آتا ہے

اندھی عورت مسیح کے وعدہ کو جانتی ہے، اور شراکت چاہتی ہے۔

مخفی، راز بھری چیزیں رونما ہوتی ہیں۔
جی ہاں، کہیے جی ہاں۔ میں کہتا ہوں۔

میں شمع روشن کرنے گیا، اور گھنٹیوں کی آواز کو سننا چاہتا تھا

میں نے والدین کو دیکھا
اُنہیں بچوں کے ساتھ اپنی شراکت کو بانٹتے ہوئے،
اور بوڑھوں کو دیکھا
ہم آہنگی اور طاقت کا نظارہ کرتے ہوئے
میں جانتا ہوں کچھ خاموش
لمحوں کو گزارنے کے لیے بیٹھتے ہیں

ایک آدمی اپنی بیوی کے لیے شمع روشن کرتا ہے، چلا گیا۔
ان دوسرے اتواروں میں
لیکن ہمارے اسے چھونے سے بڑھ کر جیسے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔

گرداب کرتی صبح کھڑکیوں سے رنگوں بھری پاکیزہ روشنی کو لاتی ہے۔
یہ ہمیں سوکھی ہڈیوں کے لیے اکٹھے لاتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے۔
ایسٹر۔

بہت سے دعا کرتے اور
اپنی بائبل کو جانتے ہیں
ایسٹر لوگوں کو وعدوں میں
اکٹھا کرتا ہے جو کہ انجانے ہوں
یہ پوشیدہ دل، مخفی گھڑیاں
او، ایک بھید۔

زمینی وقت میں
ہم نرگس کے پھول کو اکٹھے دیکھتے ہیں
اور وہ ہمارے لیے ہوتے ہیں
آسمان کی طرف۔

قبر خالی ہے۔

ہیلیلویاہ!!ایسٹر!!

ایسٹر کے نقطہ انقطاع پر
ہم نئی زندگی کے خیالوں کے ساتھ انتظار کرتے ہیں،
بچے کی پیدائش، بپتسمہ یافتہ کی پیدائش
برّے کی زندگی، اور برّے کو ذبح کرنے کی یاد
جس کی موت ابھی تازہ ہے، لیکن ہمارا اُس وقت کو بھول جانا،
وہ جی اُٹھا ہے، بلاشبہ وہ جی اُٹھا ہے۔

وہ ہڈیاں، وہ ہڈیاں، وہ سوکھی ہڈیاں
اُنہیں جوڑا گیا، نیا بنایا گیا، گوشت دیا گیا، زندگی دی گئی۔
تجدید سے بڑھ کر، تازگی کی مانند، جیسے پیدائش۔۔۔۔
قبر سے باہر، روشنی کی مانند سفید، تبدیلیِ صورت ۔۔۔۔
ہم پُراسرار بنے، ایماندار، حیران،
معجزے پر حیران ہوتے اور اسے سُنتے کہ کیسے شاگردوں نے
اپنے دوستوں کو بتایا کہ قبر خالی ہے۔

وہ جی اُٹھا ہے، بے شک وہ جی اُٹھا ہے۔
خدا کے کام کے لیے ذہن قابل لیاقت نہیں ہو سکتا، وعدہ،
ہم قصہ، اس کہانی، اور اس داستان کے ساتھ جاتے ہیں
اس حقیقی بیدار کے بعد، انتظار کے بعد، یہ جانتے ہوئے کہ
خاتمہ نہیں ہوگا، کیونکہ نسل در نسل اس دن کو منایا جاتا ہے
جیسے ہمیشہ ہمیشہ سے مسیح یہاں ہے۔

کیا ہم تین بار ایسا کہیں کہ، اے خداوند رحم کر
اے خداوند رحم کر، اے خداوند رحم کر۔ وہ جی اُٹھا ہے، بلاشبہ وہ جی اُٹھا ہے!

ہیلیلو یاہ!

آزادی سے پیشکش کی جاتی ہے، آزادی سے ہم بدن کو خون لیتے ہیں
۔۔۔ہم ان آزادانہ فطرات میں آپ کو برکت دیتے ہیں، ہماری تخلیق کے لیے
محافظت کے لیے ۔۔۔ دُنیا کے لیے ہمارے خداوند یسوع کے وسیلہ چھٹکارے کے لیے
جس میں آپ کی نا قابل پیمائش محبت شامل ہے۔
ہم موت پر اُس کی فتح کو بانٹتے ہیں۔